قارئین

افکار واخبار

مکتوب فرانس | آپ فاضل ہیں، آپ کا فرمانا سر آنکھوں پر لیکن ابھی تشفی نہ ہوئی "حضرت" کا لفظ ہماری زبان میں پیغمبروں، صحابہ، اولیاء اور ائمہ کبار ہی کے لئے استعمال ہوتا ہے جس کا جہنم میں ہونا حدیث صحیح سے ثابت ہو تو اس کے لئے بھی یہ لفظ .... واللہ اعلم۔

امام محمد کی ولادت سنہ ۱۳۲ھ اور امام ابوحنیفہؒ کی وفات سنہ ۱۵۰ھ میں ہوئی۔ امام محمد نے آٹھ سال امام ابوحنیفہؒ سے تلمذ کیا، پھر امام ابو یوسف سے تکمیل کی۔ میں امام ابوحنیفہؒ کے سنہ ۱۴۱ھ میں وفات پانے، یا امام محمد کے سنہ ۱۳۵ھ میں پیدا ہونے کے ماخذوں سے بھی ناواقف ہوں۔ اور ہونے کی دلیلوں سے بھی۔ کیا آپ کے درس میں کوئی دس بارہ سالہ بچہ آکر بیٹھا کرے تو آپ اسے ڈانٹ کر باہر کر دیں گے۔؟ یا اس کے سوالات کا جواب دینے سے انکار کریں گے۔؟

امام محمد کی المبسوط (یا کتاب الاصل) اور چیز ہے۔ اور سرخسی کی المبسوط اور آخر الذکر چھپ گئی ہے۔ اول الذکر دائرۃ المعارف حیدر آباد دکن میں چھپ رہی ہے۔ دونوں میں کوئی یکسانی نہیں۔ سرخسی کا مبسوط کو حافظے سے لکھنا بے معنی بات ہے۔ وہ قید تھے۔ ان کے شاگرد المختصر الکافی لاکر پڑھتے اور سرخسی سن کر اسکی شرح لکھاتے۔ ان میں کیا اشکال ہے؟ میں رفیع الدین شہاب صاحب کے مضمون سے ناواقف ہوں۔ دیکھے بغیر جواب مناسب نہیں۔

نیازمند۔ محمد حمید اللہ۔ پیرس

الحق:۔ شہاب صاحب نے ایک مضمون میں امام محمدؒ کا امام اعظم سے تلمذ سے انکار کیا ہے۔ احقر نے ڈاکٹر صاحب کو اس طرف توجہ دلائی تھی۔ یہ سطور اسی بارہ میں ہیں۔ (ادارہ)

سنین وفات کی تصحیح | ذی الحجہ کے شمارہ میں ڈاکٹر محمد حنیف صاحب کے مضمون جو خوشحال خان کے بارہ میں ہے جس میں ص۳۳ پر حضرت شیخ رحمکار کاکا صاحبؒ کا سن وفات سنہ ۱۰۴۳ھ درج ہے۔ جو بالکل غلط ہے۔ شاید کتابت کی غلطی ہے۔ اصل سن وفات ۲۳ ماہ رجب سنہ ۱۰۶۳ھ ہے۔ ۲۰ سال کا یہ فرق بڑا فرق ہے۔ اس صورت میں تو ان کی وفات کے وقت خوشحال خان کی عمر ۲۱ سال بنتی ہے۔ آگے جا کر ص۳۵ کے حاشیہ ۳